سوال

کیا گھریلو سامان بیوی کے مہر سے ہوگا ؟

جواب

الحمد للہ.

مہر خاص بیوی کا حق ہے وہ چاہے اسے جہاں اور جس طرح خرچ کرے ، اس پر گھر کی تیاری اور سامان خریدنا واجب نہیں ، کیونکہ اس کی مصادر شریعہ میں کوئی نص نہیں ملتی کہ وہ شادی کے لیے گھر تیار کرے ، اور اسی طرح اس کا بھی ثبوت نہیں ملتا کہ کہ لڑکی کے والد پر گھر کا سامان تیار کرنا واجب ہے ۔

اس مسئلہ میں کسی کو بھی یہ حق نہیں کہ وہ لڑکی اور اس کے والد کو اس پر مجبور کرے جب وہ کوئی گھریلو سامان بنائے تو یہ اس کی طرف سے صدقہ ہوگا ۔

گھر کا سامان اور اسے بنانا خاوند پر واجب اور ضروری ہے ، وہی ہے جس پر بیوی کے لیے رہائش کا انتظام کرنا اور اس میں ہر قسم کی ضرورت مثلا برتن بستر قالین وغیرہ جیسی چیزیں مہیا کرنا واجب ہیں ۔

کیونکہ بیوی کے نان ونفقہ اور رہائش کا ذمہ دار خاوند ہی ہے ۔ .

اسلام سوال وجواب

10509